سوال

اگر کوئی بچہ عورت کے دودھ میں ملی دوائی والا دودھ پیتا ہے اور یہ پانچ یاچھ بار سے زائد ہو تو کیا اسے شرعی رضاعت کا حکم دیا جائیگا یا نہیں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

" بلاشک وشبہ شرعی شرط کے ساتھ رضاعت سے حرمت ثابت ہوگی، شرط یہ ہے کہ رضاعت پانچ رضعات دو برس کی عمر میں ہو، اس لیے اگر دودھ میں دوائی وغیرہ دوسری چیز ملا کر پلایا جائے تو یہ معروف اثر کریگا، اگر پانچ بار یا اس سے زائد بچے کو دو برس کی عمر میں پلایا گیا ہو تو اسے پانچ رضعات کا حکم حاصل ہوگا

جب دودھ کا یقینی اثر ہو یعنی اسے دودھ کہا جائے اور وہ دوائی سمیت بچے کے پیٹ میں یا پھر اکیلا جائے تو اس سے حکم میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوگی

کیونکہ علماء کرام نے بیان کیا ہے کہ اگر دودھ نکال کر بچے کو پستان کے قائم مقام بنا کر دیا گیا ہو تو اسے علم ہونے کی صورت میں رضاعت کا حکم حاصل ہوگا " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.

فتاوی نور علی الدرب (1867/3)

131397